سید محمد کفیل بخاری کی ساہیوال آمد

ساہیوال 15 نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری نے جامعہ رشیدیہ ساہیوال میں نماز جمعۃ المبارک کے موقع پر خطاب کیا اور فضائل رمضان المبارک بیان کئے اور جامعہ رشیدیہ کی خدمات کو سراہا' بعدازاں واپڈا کالونی میں محمد نعیم صاحب نے ان کے اعزاز میں دعوت افطار کا اہتمام کیا جس میں عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا عبدالستار، قاری منظور احمد طیب، مولانا کلیم اللہ رشیدی، قاری سعید ابن شہید، چودھری محمد اشرف، چودھری ضیاء الحق اور دیگر احباب نے بھی شرکت کی۔

قادیانی طارق عزیز کے ذریعے پاکستانی سیاست میں خطرناک کھیل کھیل رہے ہیں (خالد چیمہ)

لاہور (21 نومبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ جنرل پرویز کے پرنسپل سیکرٹری طارق عزیز کے ذریعے قادیانی پاکستانی سیاست میں خطرناک کھیل کھیل رہے ہیں۔ سیاستدانوں بالخصوص متحدہ مجلس عمل کو اس کا ادراک بھی کرنا چاہیے اور نوٹس بھی لینا چاہے وہ مرکزی دفتر احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں بزرگ احرار رہنما چودہری ثناءاللہ بھٹہ کی زیرصدارت منعقدہ افطار اجتماع سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ ایک طویل دورانیے والی خطرناک سازش کے ذریعے نئے سیاسی وحکومتی سیٹ اپ میں قادیانی اثر ونفوذ بڑھانے اور قادیانیوں کو ماورائے آئین تحفظ فراہم کرنے کے لئے طارق عزیز سرگرم عمل ہیں اور ایوانِ صدر میں ہوتے ہوئے سرکاری وقومی وسائل سے ارتدادی سرگرمیوں کو پرموٹ کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ سعودی سفیر کے ساتھ طارق عزیز کا چند دن پہلے متحدہ مجلس عمل کی ایک مقتدر شخصیت کے ساتھ ملنا بہت معنی خیز اور حیرت انگیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں ''بورڈ آف گورنرز'' کے قیام کا فیصلہ تعلیم اور غریب دشمنی کا آئینہ دار ہے انہوں نے کہا کہ عوام پر زبردستی بوسٹن پلان نافذ کرنے کے نتائج اچھے نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم اور شعبہ صحت کی بربادی بوسٹن پلان کا حصہ ہے جو اصلاً بیرونی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدر بش کا یہ کہنا فریب اور دھوکہ ہے کہ ان کی جنگ اسلام اور مسلمانوں کے خلاف نہیں بلکہ دہشت گردی کے خلاف ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ طاقت کے نشے میں جو کچھ کر رہا ہے اس کا انجام بد اسی کو بھگتنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ امریکی جارحیت اور انسان دشمنی کے خلاف پوری دنیا میں بیداری پیدا ہو رہی ہے اور یہ شہداء امارت اسلامی افغانستان کا صدقہ جاریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر نئی حکومت نے امریکی غلامی کا طوق نہ اتارا اور اس کے لیے عملی اقدامات کی طرف پیش رفت نہ کی تو اسے قوم زیادہ دیر برداشت نہیں کرے گی۔